

## بدلى كاجإند

خورشید وہ دیکھو ڈوب گیا، ظلمت کا نشاں لہرانے لگا مہتاب وہ ملکے بادل سے جاندی کے ورق برسانے لگا وہ سانولے بین پر مَیداں کے ہلکی سی سیابی دَورُ گئی تھوڑا سا اُبھر کر بادل سے، وہ چاند جبیں جھلکانے لگا لو ڈؤب گیا پھر بادل میں، بادل میں وہ خط سے دورُ گئے لو ڈؤب گیا پھر بادل میں، بادل میں وہ خط سے دورُ گئے بادل میں چھیا تو کھول دیے ہیں دل میں دریچے ہیرے کے بادل میں چھیا تو کھول دیے ہیں دل میں دریچے ہیرے کے گردوئ میں ہو گئا تاریکی میں ، چاندی کے سفینے لے کے چلا سمیٰی جو گھا تاریکی میں ، چاندی کے سفینے لے کے چلا عملی جو ہوا ، تو بادل کے گرداب میں غوطے کھانے لگا خون سے جو جھانکا گردؤں کے، امواج کی نبضیں تیز ہوئیں کئون سے جو جھانکا گردؤں کے، امواج کی نبضیں تیز ہوئیں کی خوال نے لگا کردؤں کے، امواج کی نبضیں تیز ہوئیں پردہ جو اُٹھایا بادل کا ، دریا پہ تبسم دَورُ گیا چلمن جو گرائی بدلی کی، مَیدان کا دِل گھرانے لگا اُٹھرا تو تحبی دَورُ گئی، دُؤبا تو فلک بے نؤر ہُوا اُٹھا تو ضیا برسانے لگا اُٹھوا تو سیابی دَورُ ادی، شلجھا تو ضیا برسانے لگا کیا کاوشِ نوروظلمت ہے؟ کیا قید ہے؟ کیا آزادی ہے اُنساں کی تر پی فطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا اِنسان کی تر پی فطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا اِنسان کی تر پی فطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا اِنسان کی تر پی فطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا

۔ جوش ملیح آبادی

جوش مليح آبادي جوش مليح آبادي 44 .

## سوالول کے جواب کھیے

- ال نظم میں بدلی کا چاند سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
  اس نظم میں شاعر نے زندگی کا کیا فلسفہ بیان کیا ہے؟
- - 3. اس نظم سے آپ اپنے تین پیندیدہ شعر کھیے۔